Wuthering Heights
Emily Bronte

ودرنگ ہائٹس
ایملی برونٹے

سید عرفان علی

www.server555.com
www.SyedIrfanAli.com

برونٹے سسٹرز کے عظیم شاہکار

جین ایئر

ودرنگ ہائٹس

ایگنس گرے

ٹے ننٹ آف وائلڈ فیل ہال

پروفیسر

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

اس کتاب کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com
www.SyedIrfanAli.com

تاریخ ساز ادب

ایملی برونٹے برونٹے سسٹرز

No.	Major Periods	Highlights
1.	**The Classical Period** (1200 BCE-455 BCE)	Homeric or Heroic Period (1200-800 BCE) Classical Greek Period (800-200 BCE) Classical Roman Period (200 BCE-455 BCE) Patristic Period (c.70 CE-455 CE)
2.	**The Medieval Period** (455 CE-1485 CE)	The Old English (Anglo-Saxon) Period (423-1066 CE) The Middle English Period (c.1066-1450 CE)
3.	**The Renaissance and Reformation** (1485-1660 CE)	Early Tudor Period (1485-1558) Elizabethan Period (1558-1603) Jacobean Period(1603-1625) Caroline Age (1625-1649) Commonwealth Period/ Puritan Interregnum(1649-1660)
4.	**The Enlightenment (Neoclassical) Period** (1660-1790 CE)	Restoration Period (1660-1700) The Augustan Age (1700-1750) The Age of Johnson (1750-1790)
5.	**The Romantic Period** (1790-1830 CE)	Romantic poets & Gothic writings
	ہم وکٹورین دور میں پہنچ گئے۔ 1847 میں ایملی برونٹے نے ودرنگ ہائیٹس لکھا	
6.	**The Victorian Period and the 19th Century (1832-1901 CE)**	**Sentimental Novels & Intellectual Movements like Aestheticism and the Decadence.**
7.	**The Modern Period** (1914-1945 CE)	Modernist Writers, Realism, etc.
8.	**The Postmodern Period** (1945 – onward)	Metafiction, Multiculturalism, Magic Poetry, etc.

ملازمین اور کہانی بیان کرنے والے دو کرداروں کو نکال کر ناول کے تیرہ کرداروں میں سے گیارہ کردار ناول کے اختتام سے پہلے مر چکے تھے۔

کردار

ناول دو خاندانوں پر مشتمل ہے۔ ارن شاز اور لنٹن۔ ودرنگ ہائٹس کے مالک مسٹر ارن شا۔ انکی بیوی اور دو بچے۔ بیٹا ہنڈلی اور بیٹی کیتھرین۔ بعد میں یتیم ہیتھ کلف بھی شامل ہو جاتا ہے۔ دوسرا خاندان تھرش کروس گرینج میں رہتا ہے۔ مالک مسٹر لنٹن انکی بیوی اور دو بچے بیٹا ایڈگر اور بیٹی ایزابیلا۔
ہیتھ کلف Heathcliff
ناول کا مرکزی کردار۔ اسکے نام سے ہی اسکی شخصیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ہیتھ کی طرح بنجر اور کلف چٹان کی طرح سخت گیر۔ ودرنگ ہائیٹس کے مالک مسٹر ارن شا نے لیورپول لندن کی سڑکوں پر اس یتیم کو دیکھا اور اپنے گھر لے آئے اور انکی بیٹی کیتھرین کے عشق میں یہ پاگل پن کی حدود میں داخل ہو گیا۔ مسٹر ارن شا نے اسے اپنے سگے بیٹوں کی طرح محبت دی جسے انکے بیٹے ہنڈلی نے پسند نہ کیا اور اپنے باپ کی وفات کے بعد ہیتھ کلف سے نوکروں کی طرح سلوک کرنا شروع کر دیا۔ کیتھرین نے معاشرے میں بلند مقام کے حامل ایڈگر لنٹن سے شادی کر لی اور پھر ہیتھ کلف کی زندگی کا واحد مقصد ہنڈلی کیتھرین اور اسکے بچوں ہیرٹن اور چھوٹی کیتھرین سے اپنے اوپر کئے گئے مظالم اور زیادتیوں کا انتقام لینا تھا۔ ایک بڑی رقم ملنے کے بعد اپنی طاقت قوت ارادی اور عیاری سے ایڈگر لنٹن کی جائداد ودرنگ ہائیٹس اور تھرش کروس گرینج کا مالک بن جاتا ہے۔
کیتھرین Catherine
مسٹر ارن شا کی بیٹی۔ یتیم ہیتھ جسے مسٹر ارن شا لندن کی سڑکوں سے لا کر اپنے بچوں کی طرح پالتے ہیں کتھرین اس سے محبت کرنے لگتی ہے مگر شادی معاشرے میں بلند مقام کے حامل ایڈگر لنٹن سے کرتی ہے۔ کیتھرین خوبصورت ہے مغرور ہے کسی قدر آزاد اور بگڑی ہوئی ہے۔ ایک طرف تو ہیتھ کلف سے بہت زیادہ محبت کر رہی ہے تو دوسری طرف معاشرے میں بلند مقام کے لئے ایڈگر لنٹن سے شادی کر لی۔ دو مردوں نے اس سے محبت کی اور دونوں کی زندگیاں برباد ہوئیں۔

Edgar Linton	ایڈگر لنٹن	کیتھرین کے الفاظ میں خوبصورت ہنس مکھ اور امیر انسان جسکے ساتھ بہت اچھا وقت گزرتا ہے۔ کیتھرین ان خوبیوں کی وجہ سے اس سے شادی تو کر لیتی ہے مگر جب اس کا

		مقابلہ ہیتھ کلف سے ہوتا ہے تو فتح ہیتھ کلف کی ہوتی ہے جو ایڈگر لنٹن کی بیوی بہن اور بیٹی کو اپنے سامنے جھکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔
Lockwood	لوک ووڈ	شریف اور امیر انسان جو ایک بڑے اور مہذب شہر سے دیہاتی علاقے میں رہنے آیا اور مسٹر ہیتھ کلف سے تھرش کروس گرینج نامی عمارت کرائے پر لی۔ ملازمہ نیلی ڈین اسے مختلف کرداروں کے بارے میں بتاتی ہے مگر زیادہ کہانی مسٹر لوک ووڈ کی زبانی ہی ہمیں معلوم ہوتی ہے۔
Nelly Dean	نیلی ڈین	ہمدرد اور دوسروں کا خیال کرنے والی عورت۔ مسٹر ارن شا کے گھر میں انکے بچوں کے ساتھ ہی بڑی ہوئی اور گھر کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ لوک ووڈ کے ساتھ اسکی زبانی بھی ہمیں کہانی اور کرداروں کے بارے میں علم ہوتا ہے۔
Isabella Linton	ایزابیلا لنٹن	ایڈگر لنٹن کی بہن جو ہیتھ کلف سے محبت کرنے کے بعد اس سے شادی کر لیتی ہے۔ اسکی زندگی برباد ہوتی ہے کیونکہ ہیتھ کلف نے تو صرف ایڈگر کی زندگی برباد کرنے کے لئے اسکی بہن سے شادی کی تھی۔
Young Catherine	چھوٹی کیتھرین	کیتھرین اور ایڈگر لنٹن کی بیٹی۔ ماں بیٹی کا نہ صرف نام ایک تھا بلکہ دونوں ہی جزباتی مغرور منہ زور من مانی اور غلط فیصلے کرنے والی تھیں۔ اپنے باپ کی تربیت کی وجہ سے چھوٹی کیتھرین میں ہمدردی اور دوسروں کے لئے احساس اپنی ماں سے زیادہ تھا۔
Hareton Earnshaw	ہیئرٹن ارن شا	ہیئرٹن کا باپ ہنڈلی اور ماں فرانسس ارن شا تھی۔ پہلے ماں اور پھر باپ کی وفات کے بعد ہیتھ کلف کو اپنی تحویل میں لے لیتا ہے۔ ہیئرٹن سے اسکے باپ کا بدلہ لینے کے لئے اسے ان پڑھ رکھ کر مزدوروں کی طرح پرورش کرتا ہے۔ ہیئرٹن اچھا انسان ہے اور ہیتھ کلف کے غلط رویے کے باوجود اس کے مرنے پر افسردہ ہوتا ہے۔ بعد میں چھوٹی کیتھرین سے اسکی شادی ہو جاتی ہے۔
Linton Heathcliff	لنٹن ہیتھ کلف	باپ ہیتھ کلف ہے اور ماں ایزابیلا۔ کمزور اور ہمیشہ بیمار۔ اسکی ماں لندن میں اسکی پرورش کرتی ہے اور تیرہ سال میں عمر میں ماں کے مرنے کے بعد باپ ہیتھ کلف نے زبردستی اسے حاصل کر لیا۔ دراصل باپ اس سے نفرت کرتا ہے اور مجبور کرتا ہے کہ وہ چھوٹی کیتھرین سے شادی کر لے تاکہ تمام جائداد کا مالک بن سکے۔ کیتھرین سے شادی کے کچھ عرصے بعد ہی مر جاتا ہے۔

کیتھرین کا بھائی اور مسٹر ارن شا کا بیٹا۔ ہیتھ کلف کو کبھی پسند نہ کیا اور باپ کے مرنے کے بعد اسکے ساتھ رویہ بہت برا ہو گیا۔ پڑھائی ختم کروا کے کھیتوں میں کام کرنے پر مجبور کیا۔ اسکی بیوی فرانسس بیٹے ہیرٹن کی پیدائش کے بعد وفات پا گئی جسکے غم میں شراب نوشی شروع کر کے اپنی حالت خراب کر لی۔	ہنڈلی ارن شا	Hindley Earnshaw
ودرنگ ہائٹس کے مالک۔ کیتھرین اور ہنڈلی انکی اولاد ہیں۔ یتیم ہیتھ کلف کو اپنے بچوں کی طرح پالا بلکہ اپنے بیٹے سے زیادہ محبت دی مگر وفات کے بعد جائداد بیٹے ہنڈلی کے حصے میں ہی آئی۔	مسٹر ارن شا	Mr. Earnshaw
ارن شا کی بیوی۔ گھر میں ہیتھ کلف کی موجودگی کو پسند نہ کیا۔ ہیتھ کلف کے گھر میں آنے کے کچھ عرصے بعد ہی وفات پا گئیں۔	مسز اردن شا	Mrs. Earnshaw
ودرنگ ہائٹس میں طویل عرصے سے کام کرتا ہوا بوڑھا سنکی غصے والا ملازم۔	جوزف	Joseph
ہنڈلی کی بے وقوف اور بیمار بیوی۔ بیٹے ہیرٹن کی پیدائش کے بعد فوت ہو گئی۔ ہیتھ کلف کے ساتھ رویہ بہت برا تھا۔	فرانسس ارن شا	Frances Earnshaw
ایڈگر اور ایزابیلا کے والد۔ جب کیتھرین اور ہیتھ کلف چھوٹے تھے تو مسٹر لنٹن تھرش کروس گرینج نامی حویلی کے مالک تھے۔ اعلی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور اپنی اولاد کی بھی ایسی ہی تربیت کی۔	مسٹر لنٹن	Mr. Linton
مسٹر لنٹن کی مغرور گھمنڈی بیوی۔ کبھی اجازت نہ دی کہ ہیتھ کلف جیسا غریب یتیم انکی حویلی تھرش کروس گرینج یا انکے بچوں کے نزدیک نظر آئے۔	مسز لنٹن	Mrs. Linton
دورنگ ہائٹس کی دیکھ بھال کرنے والی نئی ملازمہ۔	ذی لا	Zillah
ایڈگر لنٹن کا وکیل۔ اسکے دیر سے آنے کی وجہ سے ایڈگر لنٹن کی وصیت تبدیل نہ ہو سکی ورنہ تھرش کروس گرینج پر ہیتھ کلف کا کبھی قبضہ نہ ہو پاتا۔	مسٹر گرین	Mr. Green

ایملی برونٹے برونٹے سسٹرز

عجیب اتفاق دیکھیں ایک سو نوے سال پہلے آج ہی کے دن

اٹھارہ سو اٹھارہ کو حساس ناولسٹ "ایملی برونٹے" کی پیدائش ہوئی۔

ایملی برونٹے نے نفرت، دکھ، غم کی جو شدت اپنے ناول میں پیش کی ہے

میں نے ان کے جذبات کو بہت کم کرنے کی کوشش کی۔

کیونکہ اگر غم دکھ پریشانی کی اس شدّت کو برقرار رکھا جاتا تو آپ کئی ماہ ڈپریشن کی حالت سے نہ نکل پاتے۔

اگر اس بات کو سچ نہیں مانتے تو اسی وقت ودرنگ ہائیٹس اپنی اصل صورت میں پڑھ کر دیکھ لیجیئے۔

آپ یقیناً مان جائیں گے۔

اک ایسا موڑ اسی زندگی میں آتا ہے۔

کہ جس کے بعد کوئی ہمسفر نہیں رہتا۔

ودرنگ ہائیٹس ایملی برونٹے جیسی لڑکی ہی لکھ سکتی تھی۔

کیونکہ اس کی دو بہنیں ماریا اور ایلزبیتھ کم عمری میں مر گئیں۔

جب کہ وہ اور اس کی دو بہنیں جو خود بھی رائٹرز تھیں تپ دق، ٹیوبرکلوسس کی وجہ سے دنیا سے رخصت ہوئیں۔

جن میں سے ایک بہن کی عمر صرف انتیس سال تھی

اور دوسری جو انتالیس سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوئی

جانتے ہیں وہ کون تھی؟

جین ایئر کی مصنفہ شارلٹ برونٹے۔

اور خود ایملی کی وفات صرف تیس برس کی عمر میں ہو گئی۔

ودرنگ ہائیٹس

حصہ اول

میرا خیال ہے کہ آپ ہی مسٹر ہیتھ کلف ہیں۔

جواب سر کو ہاں میں ہلا کر دیا گیا۔

میرا نام "لوک ووڈ" ہے اور میں "تھرش کروس گرینج" میں آپ کا نیا کرایہ دار ہوں۔

"مسٹر ہیتھ کلف" نے مجھے سنجیدہ اور خشک لہجے میں اندر آنے کا کہا اور اپنے ملازم جوزف کو آواز دی۔

جوزف گھوڑے کو سنبھالو اور شراب لے کر آؤ۔

ہیتھ کلف کی شخصیت میری توجہ کھینچ رہی تھی کیونکہ میں اپنے کام سے کام رکھنے والا انسان تھا مگر وہ تو مجھ سے بھی زیادہ ریزروڈ تھے۔

بوڑھے ملازم جوزف نے گھوڑا پکڑتے ہوئے مجھے غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔

The Lord help us

مسٹر ہیتھ کلف جس جگہ پر رہتے تھے اس کا نام "ودرنگ ہائیٹس" تھا۔ ودرنگ ہائیٹس کو خراب موسموں کا سامنا کرنا تھا اسی لئے اسے بہت مضبوط تعمیر کیا گیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ عمارت پر پندرہ سو کی تاریخ لکھی ہے۔ وہاں "ہرٹن ارن شا" کا نام بھی لکھا دکھائی دیا اور نقش و نگار بھی موجود تھے۔ میری خواہش تھی کہ اس عمارت کے بارے میں کچھ مزید معلومات آگہی حاصل کروں۔ مگر ہیتھ کلف کے خشک رویہ کی وجہ سے ایسی جرت نہ کر سکا۔ گھر کے سامان اور ماحول میں کوئی ایسی خاص بات نہ تھی جو اسے عام کسانوں کے گھر سے ممتاز کرتی۔ مگر مسٹر ہیتھ کلف اپنے لباس اور گفتگو میں دوسرے کسانوں سے زیادہ باوقار نظر آتے۔ کم بولنے اور اپنے کام سے کام رکھنے والے سیاہی مائل، ڈارک سکنڈ جپسی اور خوبصورت انسان۔

میں نے اسے اچھا انسان خیال کیا مگر یہ میرے خیالات تھے۔ اور ان ہی خیالات اور عادات کی وجہ سے میری پیاری ماں مجھ سے کہتی تھی کہ مجھے کبھی آرام دہ گھر نصیب نہ ہو گا۔

یہ بات میں نے گزشتہ سردیوں میں سچ کر دکھائی جب میں سمندر کے کنارے پر فضا کے مقام پر ایک ماہ سیر کی غرض سے گیا۔ وہاں ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی مجھے بہت اچھی لگی۔ زبان سے میں محبت کا اظہار نہ کر سکا مگر اس نے میری آنکھوں سے سب کچھ جان لیا

اور محبت کا جواب محبت سے دیا۔ مگر میں اپنی ذات کے اندر بند ہوتا گیا اور اسے کوئی جواب نہ دے سکا۔ یہاں تک کہ اس لڑکی نے

ودرنگ ہائیٹس کے جس کمرے میں میں بیٹھا ہوا تھا وہاں چند کتے موجود تھے۔ میں نے انہیں پیار کرنے کی کوشش کی مگر وہ برا منا گئے اور مختلف اطراف سے کئی دوسرے کتے بھی نکل آئے اور مجھ پر حملہ آور ہوئے۔ میں نے ان سے بچنے کی کوشش کی اور شور مچایا۔ ایک لڑکی نے آکر مجھے کتوں سے محفوظ کیا۔ مسٹر ہیتھ کلف اور ملازم شور سننے کے باوجود آرام سے وہاں آئے اور مجھے مشورہ دیا کہ کتوں سے دور رہوں۔ کیونکہ وہ اجنبی لوگوں سے مانوس نہیں ہیں۔

میرا حوصلہ بحال کرنے کے لیے مجھے شراب پینے کی پیشکش کی گئی۔ میں نے سوچا کہ مالک مکان سے لڑائی کا کیا فائدہ۔ ہیتھ کلف اپنی باتوں سے کافی عقلمند نظر آیا۔ میری خواہش تھی کہ دوسرے روز دوبارہ وہاں آؤں مگر مجھے ایسی کوئی دعوت نہیں دی گئی۔ چنانچہ میں واپس "تھرش کروس گرینج آگیا"۔

****

دوسرے دن میں نے باہر نظر ڈالی اور سوچا کہ کتاب پڑھی جائے یا ودرنگ ہائیٹس کا سفر کیا جائے۔ گھر کا ماحول کچھ اچھا نہ تھا لہذا چار میل کے سفر کے بعد میں ودرنگ ہائیٹس پہنچ گیا' مگر اس وقت برفباری شروع ہو چکی تھی اور سرد ہوا چل رہی تھی۔ دروازہ بار بار بجانے کے باوجود کسی نے کوئی دھیان نہ دیا۔ بوڑھے ملازم جوزف نے اوپر سے جھانک کر دیکھا مگر دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔ اندر سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں آتی رہیں۔ بالآخر ایک نوجوان آدمی آیا اور مجھے اندر لے گیا۔ کمرے میں موجود خاتون نے سرد مہری سے مجھے دیکھا۔ آدمی نے مجھے بیٹھنے کا کہا۔ عورت بے حد خوبصورت تھی مگر اداسی اس کے چہرے سے نمایاں تھی۔ آدمی بھی کمرے

میں موجود تھا مگر میں اندازہ نہیں کر سکا کہ وہ گھر کا نوکر ہے یا کچھ اور۔ آخر ہیتھ کلف وہاں آگیا اور کہا کہ ایسے خطرناک موسم میں آنے کی کیا ضرورت تھی۔

چائے آگئی مگر وہاں مکمل خاموشی تھی۔ میں نے اس لڑکی کو ہیتھ کلف کی بیوی خیال کیا۔ پھر اس گندے کپڑوں میں ملبوس انسان کی۔

در حقیقت وہ لڑکی ہیتھ کلف کی بہو تھی اور ہیتھ کلف کا اپنا بیٹا مر چکا تھا۔

بوڑھا ملازم جوزف کمرے میں آیا اور اس کا لڑکی کے ساتھ سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ لڑکی نے اسے ڈرایا کہ اب اسے جادو پر کمال حاصل ہو گیا ہے اور وہ بوڑھے کا برا حال کر دے گی جو ڈر کر بڑبڑاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ مگر لڑکی کی آواز سے اس کے دکھ اور غم کا اندازہ ہو رہا تھا۔ میں نے لڑکی سے درخواست کی کہ وہ مجھے گھر جانے کا راستہ سمجھا دے مگر اس نے کہا کہ میرے ساتھ جانے کے لئے گھر میں کوئی فرد نہیں ہے۔ ہیتھ کلف نے بھی کہا کہ آئندہ ایسے خراب موسم میں کبھی سفر نہ کرنا اور آج کسی ملازم کے ساتھ سو جاؤ مگر کسی اجنبی شخص کو گھر میں سونے کی کسی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی۔ میں غصے میں وہاں سے باہر آگیا اور جوزف کی لالٹین اٹھا کر تیزی سے باہر جانے لگا کہ یہ دوسرے دن واپس بھیج دی جائے گی۔ مگر اس نے کتوں کو میرے اوپر چھوڑ دیا جنہوں نے میرا برا حال کر دیا۔ میں بے چارگی میں زمین پر پڑا تھا اور سب خوش ہو کر یہ دیکھ رہے تھے۔ مگر ملازمہ زی لاہ وہاں آگئی اور میری مدد کی۔ ہیتھ کلف نے اسے کہا کہ مجھے شراب پلائے تا کہ میں اپنے حواس بحال کر سکوں۔

ملازمہ زی لاہ لوک ووڈ کو اوپر کے ایک کمرے میں لے گئی۔ مگر اسے سختی سے منع کیا کہ کسی قسم کی آواز مت نکالے کیونکہ اس کمرے میں کسی کو سونے نہیں دیا جاتا۔

اسے ملازمت کرتے ہوئے تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں اس لیے وہ نہیں جانتی کہ اس کے پیچھے کیا راز پوشیدہ ہے۔

کمرے میں کتابیں موجود تھیں جن پر کیتھرین ارن شا کیتھرین ہیتھ کلف اور کیتھرین لنٹن لکھا ہوا تھا۔ وہاں ایک ڈائری بھی موجود تھی جو پچیس سال قبل لکھی گئی معلوم ہوتی تھی جو کیتھرین ارن شا نے لکھی تھی۔ اس میں باپ کی وفات کے بعد کے ایک دن کا حال لکھا گیا تھا اور کیتھرین نے اپنے بھائی سے نفرت اور ہیتھ کلف کی تعریف کی تھی۔

لکھا تھا کہ کس طرح ملازم جوزف اتوار کے دن مذہب کی تعلیم دیتا رہا۔

ہنڈلی کی ہیتھ کلف سے ناپسندیدگی بھی لکھی تھی جو اپنی بیوی فرانسیس سے کہتا ہے کہ ہیتھ کلف کی مرمت کرو اور مارو۔ دوسری طرف جوزف بھی موقع ملنے پر مارنے سے باز نہیں آتا۔ ہنڈلی کی بہت زیادہ برائی اور اس کی زیادتیوں کے بارے میں بار بار لکھا گیا تھا۔

لوک ووڈ ڈائری پڑھتے ہوئے سو گیا اور عجیب و غریب خواب دیکھنے لگا۔ اسی دوران اسے خواب میں محسوس ہوا کہ باہر سخت برف باری ہو رہی ہے اور درخت کی ٹہنی کھڑکی سے ٹکرا کر آواز پیدا کر رہی ہے۔ وہ کھڑکی کھولتا ہے تاکہ شاخ کو وہاں سے ہٹا دے مگر شاخ کی جگہ برف کی مانند ٹھنڈا چھوٹا سا ہاتھ اس کے بازو کو پکڑ لیتا ہے

اور اس کی مضبوط گرفت سے لوک ووڈ اپنے آپ کو چھڑوانے سے قاصر ہے۔

ایک چھوٹی بچی باہر نظر آ رہی ہے جو دردناک لہجے میں لوک ووڈ سے درخواست کر رہی ہے۔

کہ وہ بیس سالوں سے راستہ بھولنے کی وجہ سے بھٹک رہی ہے اور اسے اندر آنے دے۔

مجھے اندر آنے دو۔

لوک ووڈ انتہائی خوفزدہ ہو گیا تھا اس نے بہت مشکل سے اپنا ہاتھ چھڑوایا

ودرنگ ہائیٹس

حصہ دوئم

لوک ووڈ دہشت کی حالت میں چیخیں مار رہا تھا۔ ہیتھ کلف اس کی آوازوں سے گھبرایا ہوا اور پریشان وہاں آ گیا۔ اس نے جب اس کمرے میں لوک ووڈ کو دیکھا تو غصے سے پوچھا کہ وہ وہاں کیسے پہنچا۔ آپ کی ملازمہ نے مجھے یہاں ٹھہرایا اور اس آسیب زدہ کمرے میں میرے ساتھ بہت برا ہوا میں تو مرنے کے قریب ہوں۔ اس نے ہیتھ کلف کو بتایا کہ کس طرح کیتھرین نامی لڑکی اس سے کہہ رہی تھی کہ اسے اندر آنے دیا جائے۔ ہیتھ کلف غصے میں بھی تھا اور پریشان اور غمگین بھی نظر آرہا تھا۔ اس نے لوک ووڈ سے کہا کہ وہ اس کے کمرے میں جا کر سو جائے مگر لوک ووڈ اب تک سخت گھبراہٹ کی حالت میں تھا اور اپنے گھر جانا چاہتا تھا۔ وہ افسوس بھی کر رہا تھا کہ سکون کی خاطر اپنے گھر کو چھوڑ کر اس علاقے میں کیوں آیا جہاں اسے ذہنی کوفت ہی مل رہی ہے۔ وہ کمرے سے باہر آ گیا جہاں تیز ہواؤں کے درمیان کمرے سے ہیتھ کلف کی دردناک آواز آرہی تھی۔ جو کیتھرین سے درخواست کر رہا تھا کہ وہ اس کے پاس آجائے کیوں کہ اس کے بغیر زندہ رہنا بہت مشکل ہے۔ اس کی آواز میں بہت غم تھا۔ لوک ووڈ نے باورچی خانے میں پناہ لی جہاں جوزف بھی آ گیا۔ صبح ہیتھ کلف نے لوک ووڈ کے ساتھ تھرش کروس پارک تک سفر کیا ورنہ لوک ووڈ کو برف کے درمیان زندہ گھر پہنچنے کی امید نہ تھی۔ اس کے باوجود وہاں سے گھر تک پہنچنے کے درمیان لوک ووڈ کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔ گھر میں سب لوگوں کا خیال تھا کہ

لوک ووڈ کے گھر تھرش کروس گرینج کی ملازمہ ہاؤس کیپر نیلی ڈین ودرنگ ہائیٹس میں اٹھارہ سال کام کر چکی تھی۔ لوک ووڈ کے پوچھنے پر اس نے ودرنگ ہائیٹس کے پراسرار گھر اور لوگوں کے بارے میں بتانا شروع کیا کہ وہ بہت امیر مگر لالچی ہیں۔ ہیتھ کلف کا ایک بیٹا تھا

جو مر چکا ہے۔ خوبصورت لڑکی کیتھرین لنٹن کی بیٹی ہے۔ اس کی ماں کا نام بھی کیتھرین ہی تھا۔ ہرٹن ارن شا جو لڑکا وہاں رہ رہا ہے وہ ہنڈلی کا بیٹا ہے۔

ودرنگ ہائیٹس ارن شا خاندان کی ملکیت تھا اور اس وقت ہرٹن اس خاندان کا آخری فرد ہے اور کیتھرین بھی اپنے خاندان کی آخری فرد۔ جب اسے معلوم ہوا کہ کیتھرین افسردہ لگ رہی تھی تو ملازمہ نیلی ڈین اس کے لئے بہت فکر مند ہوئی۔ اس نے بتایا کہ سترہ سو

ایک روز مسٹر ارن شا لیورپول جا رہے تھے۔ ہنڈلی جس کی عمر 14 سال کی ہو گی اس نے باجے کی فرمائش کی اور ننھی کیتھرین جو چھ سال کی ہو گی مگر گھوڑا چلانے میں ماہر ہو گئی تھی اس نے گھوڑے کے چابک کی فرمائش کی۔ میں اگرچہ نوکرانی کی بیٹی تھی مگر مجھے کہا گیا کہ میرے لئے بھی کچھ چیزیں لائی جائیں گی۔ تیسرے دن ارن شا کی واپسی ہوئی انہوں نے راستے میں ایک بھوکے پیاسے لاوارث بچے کو دیکھا اور اپنے ساتھ اسے گھر لے آئے۔ اس کا رنگ سیاہ تھا اور کالے بال۔ گھر کے سب افراد نے اس بات کو سخت ناپسند کیا اور شور مچ گیا مگر مسٹر ارن شا نے حکم دیا کہ اسے کھانا کھلاؤ اور کپڑے بدلوا کر کیتھرین اور ہنڈلی کے ساتھ سلا دو۔ بچوں نے اپنے ساتھ سلانے سے انکار کر دیا۔ میں نے اسے دروازے کے باہر ہی لٹا دیا جس کی وجہ سے مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ مگر میں کچھ دن بعد واپس آ گئی اور دیکھا کہ اب اسے ہیتھ کلف کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ کیتھرین کے ساتھ اس کے اچھے تعلقات اور دوستی ہو گئی تھی مگر ہنڈلی اسے ہر طرح تکلیف دیتا مگر پھر بھی وہ سخت جان سب کچھ برداشت کرتا۔ نہ تو وہ منہ سے کچھ کہتا اور نہ ہی روتا۔ میں بھی اسے تنگ کرتی اور مارتی مگر ارن شا اس سے محبت کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دو سال بعد ارن شا کے مرنے کے بعد ہنڈلی نے ہیتھ کلف کے ساتھ بہت برا رویہ رکھا کیوں کہ اس نے محسوس کیا کہ اس کا باپ اس کا حق ہیتھ کلف کو دیتا ہے۔

ایک مرتبہ ارن شا گھوڑے کے دو بچے لائے۔ ایک بچہ ہیتھ کلف نے لے لیا مگر جب دیکھا کہ اس میں کچھ نقص ہے تو ہنڈلی سے کہا کہ یہ تم لے لو اور مجھے اپنا دے دو۔ ہنڈلی نے اسے غصے میں زمین پر گرا دیا پھر چیزیں بھی اسے ماریں جس سے ہیتھ کلف سخت تکلیف

ارن شا بڑھاپے کی وجہ سے چڑچڑے ہو چکے تھے اور خیال کرتے تھے کہ لوگ ان کی عزت نہیں کرتے۔ ہنڈلی کو تعلیم کے لئے کالج بھیج دیا گیا تو گھر میں کچھ سکون ہوا۔ جوزف نے ارن شا کے دل میں عزت بنالی تھی۔ وہ ہنڈلی کیتھرین اور ہیتھ کلف تینوں کے خلاف شکایتیں کرتا۔ کیتھرین تو واقعی بہت شرارتی تھی۔

ایک روز ارن شا مر گیا۔ جب کیتھرین اسے گانا سنا رہی تھی اور وہ اور ہیتھ کلف اس کے قریب بیٹھے تھے دونوں نے رو رو کر اپنے آپ کو بے حال کر لیا۔ ڈاکٹر اور پادری صاحب کو بلایا گیا۔ ہنڈلی جب آیا تو اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ آئی جو بیمار نظر آ رہی تھی اور موت سے بے حد خوفزدہ۔

ہنڈلی نے اعلان کیا کہ اب ملازموں کو ملازموں کی طرح رہنا پڑے گا اور ہیتھ کلف کو بھی ملازم بن کر کام کرنا ہو گا اور مزید یہ کہ اس کی تعلیم اب بالکل بند ہے۔

ہیتھ کلف نے اس بات کا برا نہیں منایا کیونکہ کیتھرین اسے وہ سب کچھ پڑھاتی رہی جو وہ خود پڑھتی تھی۔ وہ اس کے ساتھ کھیلتی جس قدر ممکن ہوتا وہ دونوں ہنڈلی سے دور رہتے تھے۔ سب کا رویہ ہیتھ کلف کے ساتھ بہت برا تھا مگر وہ کیتھرین کو دیکھ کر اپنے دکھ بھلا دیتا۔

ایک روز کیتھرین اور ہیتھ کلف جب رات گئے تک گھر نہ آئے تو ہنڈلی نے کہا کہ اب انہیں گھر میں گھسنے نہ دیا جائے۔ ہیتھ کلف آیا اور بتایا کہ تھرش کروس گرینج کے اندر چھپ کر ہم دیکھ رہے تھے مسٹر ایڈگر اور ان کی بہن آپس میں لڑ رہے تھے۔ ہم نے مذاق کرنے

کا سوچا اور انہیں ڈرانے کے لیے آوازیں نکالیں۔ انہوں نے نوکروں کو بلالیا ہم بھاگ گئے تو کیتھرین کو کتے نے پکڑ لیا۔ مسٹر لنٹن بھی وہاں آ گئے اور انہوں نے پہلے تو ہمیں چور سمجھا اور برا بھلا کہا اور پھر کیتھرین کو پہچان کر اسے گھر کے اندر لے گئے۔ اس کی مرہم پٹی

دوسرے دن لنٹن کے بچوں کو کرسمس پارٹی میں مدعو کیا گیا تھا۔ کیتھرین کو اس شرط پر بھیجنے کے لیے آمادگی ظاہر ہوئی کہ ہیتھ کلف ان کے قریب نہیں آئے گا۔ ہیتھ کلف کو ملازمہ نیلی ڈین نے محبت سے کہا کہ کیتھرین سے مل لو تو اس نے جواب دیا کہ کیا تم مجھے صاف ستھرا اور اچھا نہیں بنا سکتی تاکہ لوگ مجھ سے بھی محبت کریں۔ ملازمہ نے اس سے کہا کہ وہ کسی سے کم نہیں ہے خوش رہا کرو اور ہمت نہ ہارو۔

لنٹن کا خاندان دعوت میں آیا ہیتھ کلف جواب صاف ستھرا نظر آرہا تھا اس نے بھی پارٹی میں آنے کی کوشش کی مگر ہنڈلی نے سختی سے اسے وہاں آنے سے منع کر دیا۔ لنٹن کے بچے ایڈگر نے اس کا مذاق اڑانے کی کوشش کی تو ہیتھ کلف نے اسے مارا اگرچہ بعد میں اسے بہت زیادہ مار کھانی پڑی۔

سب خوش تھے مگر کیتھرین اگرچہ محسوس نہیں ہونے دے رہی تھی مگر ہیتھ کلف کی خراب حالت کی وجہ سے وہ بھی سخت پریشان تھی۔ وہ چپکے سے اس کے کمرے میں چلی گئی اور وہ دونوں دیر تک باتیں کرتے رہے۔ جب وہ باہر آئے تو ہیتھ کلف کہہ رہا تھا کہ میری خواہش ہے کہ ہنڈلی بہت زیادہ عرصے زندہ رہے تاکہ میں اس سے ان زیادتیوں کے بدلے لے سکوں جو اس نے میرے ساتھ کی ہیں۔ کاش مجھے بدلہ لینے کا ایک مرتبہ موقع مل جائے جس کی مجھے تلاش ہے۔

ارن شا کے پرانے خاندان کا آخری فرد یعنی ہنڈلی اور فرانسیس کا بیٹا ہرٹن پیدا ہوا۔ ماں جو تپ دق کی مریضہ تھی اور ڈاکٹروں نے بتا دیا کہ اگر سردیوں تک وہ بچ جائے تو بڑی بات ہے مگر ارن شا یہ بات ماننے کے لیے تیار نہ تھا اور ہمیشہ کہتا کہ اس کی صحت بہتر ہو رہی

ہے۔ وہ ماننے کے لئے تیار نہ تھا کہ اس کی بیوی مر جائے گی مگر وہ مر گئی۔ بچے کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ملازمہ نیلی ڈین پر آ گئی۔ بچہ تو

کیتھرین بھی جوانی میں قدم رکھ چکی تھی اور خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھی۔ اس کے دل میں ہیتھ کلف کے ساتھ گزارے ہوئے اچھے دنوں کی یادیں تو تھیں مگر اب اس کا وقت ایڈ گر لنٹن کے ساتھ زیادہ گزرتا۔ وہ یقیناً ہیتھ کلف سے زیادہ پڑھا لکھا اور توجہ حاصل کرنے والا تھا مگر اس سے ملاقاتوں کے باوجود کیتھرین جب ہیتھ کلف کو خراب حالت میں علیحدہ چپ چاپ بیٹھے دیکھتی تو سخت پریشانی محسوس کرتی۔

ہیتھ کلف کی حالت اور حلیہ پہلے سے بدتر ہو رہا تھا مگر اس کے دل میں صرف اور صرف کیتھرین تھی۔ دوسری طرف کیتھرین پریشان تھی کیونکہ دونوں ہیتھ کلف اور ایڈ گر لنٹن اسے کہتے کہ وہ صرف اس سے ملے مگر وہ دونوں سے ہی ملنا چاہتی تھی۔

ہیتھ کلف کو سولہ سال کی عمر تک صرف نفرت ہی ملی تھی اور محبت کا واحد سہارا کیتھرین بھی اب لنٹن سے ملاقاتیں کر رہی تھی۔ بالآخر کیتھرین نے ایڈ گر سے شادی کا وعدہ کر لیا۔ اس کا خیال تھا کہ امیر ایڈ گر سے شادی کر کے وہ غریب ہیتھ کلف کی مدد کر سکتی ہے اور اگر وہ ہیتھ کلف سے شادی کرتی تو وہ دونوں بھکاریوں جیسی زندگی گزارتے۔ اس نے مزید کہا کہ وہ ہیتھ کلف سے بھی محبت کرتی ہے اور وہ ہمیشہ اس کے ذہن میں رہے گا۔ وہ ہیتھ کلف کو باہر کھڑا دیکھتی ہے اور اسے بلاتی ہے کہ باہر طوفان ہے مگر وہ جا چکا ہے۔ شاید اسے تمام حالات کا علم ہو چکا ہے شاید اس نے تمام باتیں سن لی ہیں۔

تجھے معلوم ہے گوری کہ بارش کیوں ہوئی اس دن

کوئی اشکوں سے رویا تھا تیری بارات کے پیچھے

ایڈگر لنٹن اور کیتھرین کی شادی ہوگئی اور نیلی ڈین بھی ایڈگر کے پاس تھرش کروس گرینج چلی گئی۔ ہیتھ کلف کو گئے ہوئے تین سال اور شادی کو چھ ماہ گزرنے کے بعد ایک روز ستمبر کے مہینے میں ہیتھ کلف دوبارہ وہاں آگیا۔ اس نے کہا کہ وہ کیتھرین سے بات کرنا چاہتا ہے۔ نیلی ڈین ملازمہ نے کیتھرین کو کہا کہ ایک شخص اس سے ملاقات کرنے کا خواہشمند ہے۔ کیتھرین ہیتھ کلف کو دیکھ کر بہت خوش تھی اس کی خوشی کی خاطر ایڈگر کو بھی ہیتھ کلف سے اچھے طریقے سے بات کرنی پڑی۔ ہنڈلی نے اسے ودرنگ ہائیٹس میں رہنے کی دعوت دی تھی کیونکہ ہیتھ کلف اب ایک امیر انسان تھا۔ ایڈگر کی بہن ایزابیلا ہیتھ کلف میں دلچسپی لینا شروع ہوگئی تھی۔ کیتھرین نے اسے کہا کہ وہ تو تمہارے قابل نہیں ہے جس پر ایزابیلا نے اس سے جھگڑا کیا کہ تم مجھ سے جلتی ہو ہیتھ کلف تو بہت اچھا انسان ہے۔

وڈرنگ ہائیٹس

حصہ سوئم

ایڈگر ایک مرتبہ پھر کیتھرین کو ہیتھ کلف کے ساتھ باتیں کرتا ہوا دیکھتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ آئندہ ہیتھ کلف سے ملاقات نہ کرے اور ہیتھ کلف کو گھر سے نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ کیتھرین ایڈگر پر غصہ کرتی ہے۔ ایڈگر اور ہیتھ کلف کی لڑائی ہونے لگتی ہے۔ کیتھرین رو رہی ہے اس کی حالت بے حد خراب ہے۔ تین دن کیتھرین کمرے میں بھوکی بیٹھی رہی جبکہ اس کا شوہر سوچ رہا ہے کہ اس کی بیوی غلطی پر تھی اس لیے اسے اپنی انا کو ختم کر کے اس کے پاس آنا چاہیے۔ تین دن کی بھوکی کیتھرین کو جب معلوم ہوا کہ اس کا شوہر اس کی فکر کرنے کے بجائے کتابوں کا مطالعہ کر رہا ہے تو وہ بولی کہ اگر میں مر بھی جاؤں تو اس کو کیا فرق پڑے گا۔ کبھی وہ اپنے شوہر کی بے رخی کی وجہ سے اسے برا بھلا کہتی ہے اور کبھی کہتی ہے کہ اس کے کمرے میں آسیب ہے۔ کبھی سمجھتی ہے کہ وہ وڈرنگ ہائیٹس میں ہے اور کبھی وہاں جانے پر اصرار کرتی ہے۔

اور پھر وہ ہیتھ کلف کو یاد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ ہیتھ کلف تم ایک مرتبہ آجاؤ
پھر میں تمہیں کبھی بھی نہیں کھووؤں گی۔
آجاؤ تاکہ مجھے سکون حاصل ہو۔

ایڈگر لنٹن کمرے میں آیا اور بیوی کی خراب حالت اور تین دن سے بھوکی رہنے کا سن کر سخت پریشان ہوا۔ کیتھرین کی حالت واقعی خراب تھی اس نے کہا کہ میں مرنے کے قریب ہوں مگر تمہیں کیا تم اپنی کتابوں سے دل بہلاؤ۔

ایڈگر لنٹن نیلی ڈین سے ناراض تھا کہ اسے کیوں نہ بتایا گیا کے کیتھرین تین دن سے بھوکی ہے۔ اس کے غصے کو دیکھ کر نیلی ڈین نے کہہ دیا کہ ہیتھ کلف تمہاری بیوی سے چھپ چھپ کر ملنے آتا ہے۔ یہ سن کر کیتھرین تو پاگل ہو گئی اور خراب صحت کے باوجود نیلی ڈین کو مارنے دوڑی۔ جبکہ وہ اس کی خراب حالت دیکھ کر رات کے دو بجے ڈاکٹر کو لینے گئی۔ ڈاکٹر فوری طور پر ملازمہ کے ساتھ آگیا۔ راستے میں ڈاکٹر کی زبانی معلوم ہوا کہ ایزابیلا اور ہیتھ کلف فرار ہونے کے چکر میں ہیں اور فرار ہونے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔

کیتھرین کو سخت بخار ہے ایڈ گر اس کی تیارداری کر رہا ہے۔ معلوم ہوا کہ رات کے اندھیرے میں ایزابیلا ہیتھ کلف کے ساتھ فرار ہو گئی۔ اس کے بھائی ایڈ گر کے دل پر سخت چوٹ لگی مگر اسے غصہ تھا کہ اس کی بہن نے غلط حرکت کی ہے۔ اس نے اپنی بہن کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کا سامان اسے بھجوا دیا۔

ملازمہ نیلی ڈین کو ایزابیلا کا خط ملا جس میں وہ سخت پریشان نظر آئی۔ اس کے مطابق ہیتھ کلف جیسے پاگل جو انسان سے زیادہ شیطان ہے کے ساتھ رہنا نا قابل برداشت ہے۔

ودرنگ ہائیٹس میں ہنڈلی ارن شا نے اور دوسرے نوکروں نے میرے ساتھ بہت برا سلوک کیا اور ہیتھ کلف کو بھی گالیاں دیں۔ کہاں

ایک طرف تو ہنڈلی ارن شا ہیتھ کلف کو قتل کرنے کا ارادہ کئے ہوئے ہے اور دوسری طرف ہیتھ کلف کو جب بھی موقع ملتا ہے مجھے تنگ کرتا ہے اور گالیاں نکالتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ کیتھرین ایڈ گر کی وجہ سے بیمار ہوئی ہے اور اب وہ اس سے بدلہ لینے کا خواہش مند ہے۔ میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ میری حالت کس قدر خراب ہے۔

ایڈ گر نے اپنی بہن سے ملنے سے انکار کر دیا تو نیلی ڈین اکیلی ہی ودرنگ ہائیٹس چلی گئی جہاں اداسی چھائی ہوئی تھی۔ ایزابیلا اسے دیکھ کر رونے لگی اور ہیتھ کلف کیتھرین کے بارے میں بار بار پوچھ رہا تھا۔ جس پر میں نے اسے کہا کے اگر اس کی صحت چاہتے ہو تو اس علاقے سے چلے جاؤ کیونکہ وہ تمہیں بھول چکی ہے۔

ہیتھ کلف نے کہا کہ اب مجھے اس کی اور کیتھرین کی ملاقات کروانی پڑے گی جبکہ ایزابیلا نے کہا کہ یہ پاگل شخص مجھ سے ایڈ گر کا انتقام لے رہا ہے۔ وہ ایزابیلا کو مارتے ہوئے دوسرے کمرے میں لے گیا اور اسے وہاں بند کر دیا اور آکر کہا کہ جب میں کیڑے مکوڑوں کو مارتا ہوں تو مجھے دلی سکون حاصل ہوتا ہے۔ اب تم یعنی نیلی ڈین اس وقت تک واپس تھرش کروس گرینج نہیں جا سکتی جب تک کیتھرین کو اس کا خط پہنچانے کا وعدہ نہ کرو اور رات کے وقت اس کی ملاقات بھی کیتھرین سے کرواؤ۔ میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی یہ کام کرنا تھا جبکہ گھر میں افسوس کرنے کے بجائے ایڈ گر لنٹن نے غصہ کیا اور کہا اسے ایزابیلا کے بارے میں کچھ نہیں سننا۔

اتوار کو جب ایڈ گر باہر تھا میں نے ہیتھ کلف کی کیتھرین سے ملاقات کروادی۔ دونوں پاگلوں کی طرح ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔

کیتھرین بولی وہ تکلیف میری تکلیف سے تو زیادہ نہیں ہو سکتی۔ ایڈ گر آرہا تھا میں نے ہیتھ کلف سے کہا کہ وہ وہاں سے چلا جائے مگر کیتھرین نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور کہا کہ نہ جاؤ مجھے چھوڑ کر نہ جاؤ اور اسی حالت میں بے ہوش ہو گئی۔

ایڈ گر ہیتھ کلف کو مارنے کے لیے بڑھا مگر کیتھرین کی خراب حالت دیکھ کر رک گیا۔ کافی دیر بعد کیتھرین کو ہوش آیا۔ میں نے ہیتھ کلف کو کہا کہ کیتھرین اب بہتر ہے اور اسے وہاں سے بھیج دیا کہ میں اسے کیتھرین کی صحت کے بارے میں ودرنگ ہائیٹس آکر بتاتی رہوں گی۔

کیتھرین ساتویں مہینے میں ہی پیدا ہو گئی کیونکہ ماں جس کا نام بھی کیتھرین ہی تھا کی حالت بے حد خراب تھی لہذا وہ کچھ دیر بعد یعنی دو گھنٹے بعد ہی دنیا سے کوچ کر گئی۔ ایڈ گر نے بیوی کے مرنے کے بعد اتنا زیادہ افسوس کیا کہ اس کا تصور بھی مشکل ہے۔ میں نے سوچا کہ ہیتھ کلف کو اس کے بارے میں بتاؤں مگر وہ تو تمام رات گھر سے باہر درختوں کے درمیان ہی رہا شاید اسے معلوم ہو چکا تھا کہ اس کی محبوبہ مر گئی ہے۔

کیا آخری وقت میں میرے بارے میں پوچھا۔

نہیں وہ تو اپنے حواسوں میں ہی نہیں تھی ہوش میں نہیں تھی۔

شاید ہیتھ کلف پاگل ہو چکا تھا کیونکہ وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے اب ایک لمحے کا سکون حاصل نہیں ہو گا تم جہاں بھی ہو تمہیں بھی سکون حاصل نہ ہو اور جہاں بھی رہو پریشان رہو بے حال رہو۔ کیا میں تیرا قاتل ہوں ہاں ایسا ہی ہے۔ تو مجھے آسیب کی صورت میں آکر پریشان کر مگر میرے پاس ضرور آ۔ تو تو میری زندگی تھی میں اپنی زندگی کے بغیر کیسے زندہ رہ سکتا ہوں۔

اس نے درخت سے اپنے آپ کو ٹکر مار کر زخمی بھی کر لیا۔

ایڈ گر میت کے پاس تھا ہیتھ کلف گھر کے باہر موجود رہا اور جب ایڈ گر تھک کر سو گیا تو ہیتھ کلف اپنی محبوبہ کا آخری دیدار کرنے آیا۔

ہنڈلیکو بلایا گیا مگر اپنی بہن کے جنازہ میں اس نے شرکت نہ کی۔ ایزابیلا کو منع کر دیا گیا کہ وہ نہ آئے۔

کیتھرین کو دفنا دیا گیا۔

ایک رات ایزابیلا اپنے شوہر کو چھوڑ کر وہاں سے بھاگ کر تھرش کروس گرینج پہنچ گئی۔ اس کی حالت خراب تھی اس نے کہا کہ اگر میں

ایک روز ہنڈلی نے مجھے کہا کہ ہیتھ کلف حد سے آگے بڑھ چکا ہے اور آج وہ اس کو قتل کر دے گا مگر میں نے معصومیت سے ہیتھ کلف کو گھر کے اندر آنے سے منع کر دیا۔ مگر وہ مجھے گالیاں دیتا کھڑکی کا شیشہ توڑ کر گھر کے اندر داخل ہو گیا ہنڈلی سے پستول چھین لیا جو زخمی ہو کر بے ہوش ہو گیا۔ بے ہوشی کی حالت میں بھی ہیتھ کلف اسے مارتا رہا مجھے بھی دھکے دیئے۔

عجیب و غریب حالات تھے ہنڈلی بچ تو گیا مگر اس کی حالت بے حد خراب تھی۔ مجھے ان لوگوں نے اتنے دکھ اور تکالیف دیئے اسی لئے میری خواہش ہے کہ وہ لوگ بھی ہمیشہ تکلیف میں رہیں اور اسی تکلیف کی حالت میں ان کی جان نکل جائے۔

ہیتھ کلف وہ شخص تھا جس نے کیتھرین کی زندگی برباد کی ایڈگر کی اور اب ہنڈلی اس کے ہاتھوں مر رہا تھا۔ میں نے ہیتھ کلف کو طعنے دیئے اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی جس دوران میں زخمی ہو گئی۔ اس وقت میں وہاں سے بھاگ گئی جب ہیتھ کلف اور ہنڈلی آپس میں لڑ رہے تھے اور برف باری کے درمیان یہاں تک پہنچ گئی۔ تھوڑی دیر بعد ایزابیلا وہاں سے چلی گئی اس کا نیا گھر لندن کے قریب تھا۔ وہاں اس کے ہاں ایک بیمار بچے لنٹن کی پیدائش ہوئی۔ بھائی سے اس کے تعلقات کچھ بہتر تو ہوئے مگر شوہر سے بالکل نہ ملی جس کو بچے کے بارے میں علم ہو چکا تھا۔ جب لنٹن بارہ سال کا ہوا تو اس کی ماں ایزابیلا دنیا کو چھوڑ گئی۔

ایڈگر اپنی بیوی کیتھرین کی وفات کے بعد بہت اداس ہو چکا تھا مگر اپنی بچی جس کا نام بھی کیتھرین تھا کی وجہ سے اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ دونوں ہنڈلی اور ایڈگر کے حالات تقریباً ایک جیسے تھے مگر ہنڈلی ہمت ہار چکا تھا اور ایڈگر اب بھی حالات کا مقابلہ کر رہا تھا۔ ایک روز ڈاکٹر نے مجھے اطلاع دی کہ ہنڈلی مر گیا ہے۔ ہیتھ کلف نے درمیانی رویہ رکھا نہ خوشی کی نہ غم۔

اس نے بتایا کہ زیادہ شراب پینے کی وجہ سے ہنڈلی مرا۔ اس نے بچے سے محبت کرنے کا ڈرامہ رچایا مگر میرے کہنے پر کہ یہ میرے ساتھ جائے گا۔ اس نے یہ بات بالکل رد کر دی اور بعد میں یہ بات مشہور کر دی کہ تمام وودرنگ ہائیٹس کو ہنڈلی جوے میں ہار چکا ہے۔ اب ہرٹن وہاں نوکروں سے بھی خراب حالت میں رہنے پر مجبور تھا۔

ننھی کیتھرین بالکل اپنی ماں کیتھرین کی طرح خوبصورت تھی جو تیرہ برس تک تھرش کروس گرینج تک محدود رہی مگر دنیا دیکھنے کی اس کی خواہش ضرور تھی۔ ایک روز اس کے باپ ایڈگر کو ایزابیلا کا خط ملا جو مرنے کے قریب تھی تو وہ اس کے بیٹے جس کا نام بھی لنٹن تھا کو لینے چلا گیا۔ اس کے پیچھے کیتھرین سیر کو گئی اور بہت دیر واپسی نہ ہوئی تو میں وُدرنگ ہائیٹس گھبرا کر گئی۔ یہاں کیتھرین خوشی خوشی ہرٹن سے باتیں کر رہی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ بغیر بتائے وہاں پر کیوں آئی تو وہ رونے لگی۔ وہ ہرٹن کو گھر کا مالک سمجھ رہی تھی مگر جب اسے معلوم ہوا کہ وُدرنگ ہائیٹس کا وہ مالک نہیں ہے تو کیتھرین کو غصہ چڑھا اور وہ واپس جانے کے لئے رضامند ہو گئی۔ جب

ایڈگر ایزابیلا کے بچے لنٹن کے ساتھ وہاں آ گیا۔ کیتھرین خوش تھی کہ اسے کھیلنے کے لئے ایک دوست مل جائے گا۔ مگر ہیتھ کلف کا ملازم جوزف وہاں موجود تھا اور کہا کہ بچے کو اس کے حوالے کر دیا جائے۔ ایڈگر نے اس کی بات کو ماننے سے انکار کر دیا اور جوزف کو گھر سے نکال دیا۔ مگر دوسرے دن مجھے اس بچے کو وُدرنگ ہائیٹس لے جانے کا کہہ دیا کیونکہ ہیتھ کلف سے وہ دور رہنا چاہتا تھا۔ ایڈگر کی خواہش تھی کہ کیتھرین اس سے ملنے کبھی بھی وُدرنگ ہائیٹس نہ جائے۔ بچے نے پہلے تو وُدرنگ ہائیٹس جانے سے انکار کیا مگر میں اسے باتوں میں لگا کر وہاں لے ہی گئی۔ وہ حیران تھا کہ اسے تو معلوم ہی نہ تھا کہ اس کا کوئی باپ بھی ہے۔ ہیتھ کلف نے یقین دلایا کہ وہ بچے کا ہر طرح سے خیال رکھے گا مگر جب میں باہر نکلی تو بچے کے رونے کی آواز آ رہی تھی جو میرے ساتھ واپس جانے کا خواہش مند تھا۔

لنٹن وُدرنگ ہائیٹس میں رہ رہا تھا ایک خود غرض اور بیمار لڑکا۔ ایک روز جب کیتھرین کی زندگی کا سولہواں برس شروع ہوا وہ اور نیلی ڈین سیر کے دوران وُدرنگ ہائیٹس پہنچ گئے۔ ہیتھ کلف نے ہرٹن کو کہا کہ وہ کیتھرین کو سیر کروائے اور ملازمہ نیلی ڈین سے کہنے لگا کہ اگر لنٹن اور کیتھرین کی شادی ہو جائے تو کتنا اچھا ہو گا۔ لٹنن بیمار ہے اور مر سکتا ہے تو یہ بچی ہی تمام جائیداد کی حق دار ٹھہرے گی۔ کیتھرین نے لنٹن کو دیکھا اور بیماری کے باوجود اسے پسند کیا۔ دونوں نے ہرٹن کے جاہل پنے کا مذاق اڑایا جس نے بہت غصے کا اظہار کیا۔ جب اگلے روز کیتھرین نے اپنے باپ ایڈگر کو اس ملاقات کا بتایا تو اس نے سختی سے منع کیا کہ وہ شیطان اور انتہائی گھٹیا لوگ ہیں اور ان سے آئندہ ملاقات نہ کی جائے۔ مگر جلد ہی ملازمہ نیلی ڈین کو معلوم ہو گیا کہ ان دونوں یعنی کیتھرین اور لنٹن کے درمیان

محبت نامے لکھے جا رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ ایڈگر کو اس بارے میں سب کچھ بتا دے گی یا پھر کیتھرین وعدہ کرے کہ وہ لنٹن سے تعلقات ختم کر دے گی اور اس کے ہاں کہنے پر تمام خطوط جلا دیئے گئے۔ ایڈگر سخت بیمار تھا اور کیتھرین اس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔ اس نے لنٹن سے تعلقات واقعی ختم کر دیئے تھے مگر ایک دن ہیتھ کلف اس سے ملا اور کہا کہ وہ تو غلط ہو سکتا ہے مگر لنٹن اس سے حقیقی محبت کرتا ہے اور اس کی جدائی میں مرنے والا ہے۔ چنانچہ کیتھرین نے ملازمہ نیلی ڈین کے ساتھ ودرنگ ہائیٹس جانے کا پروگرام بنایا جہاں لنٹن کی حالت واقعی سخت خراب تھی۔ اس نے شکایت کی کہ کیتھرین اتنے دنوں کے بعد کیوں آئی اور شادی کی خواہش کا اظہار کیا۔ دونوں میں ہلکی سی جھڑپ بھی ہوئی جس کی وجہ سے لنٹن کو کھانسی کا دورہ پڑا۔ کیتھرین نے اس کے لئے ہمدردی محسوس کی اور اس سے معافی مانگی۔ وہ سوچ چکی تھی کہ اس سے شادی کر کے اس کی صحت درست کرنے کی کوشش کرے گی اور پھر وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے۔

وِدرنگ ہائیٹس

حصہ چہارم

ہاؤس کیپر ملازمہ نیلی ڈین تین ہفتوں کے لیے بیمار ہوئی تو دن کو کیتھرین اس کی خبر گیری کرتی دیکھ بھال کرتی اور رات کو چپ چاپ گھوڑے پر بیٹھ کر ودرنگ ہائیٹس چلی جاتی۔ اس نے بتایا کہ ودرنگ ہائیٹس میں لنٹن کے ساتھ اس کا بہت اچھا وقت گزرتا ہے۔

دوسرے دن ملازمہ نے تمام باتیں ایڈگر کو بتادیں جس نے سختی سے منع کر دیا کہ آئندہ کیتھرین ہرگز ودرنگ ہائیٹس نہیں جائے گی۔ مگر اس کے رونے اور درخواست کرنے پر یہ اجازت ضرور دی گئی کہ خط لکھ کر لنٹن کو اس بات کی اجازت دے دی جائے کہ وہ تھرش کروس گرینج آسکتا ہے۔ اگرچہ کچھ عرصے کے لیے ایڈگر کی حالت بہتر ہوئی مگر پھر وہ چلنے پھرنے سے بھی رہ گیا۔ اس نے دوبارہ لنٹن کو خط لکھا اور اسے تھرش کروس گرینج آنے کی دعوت دی۔ شاید اس کی بھی یہ خواہش تھی کہ اگر وہ مر جائے تو کیتھرین دنیا میں اکیلی نہ رہے اور اسی لیے ہیتھ کلف سے اپنے اختلافات بھلا کر کیتھرین اور لنٹن کی شادی کے لیے رضامند ہو گیا۔ لنٹن تو کمزوری کی وجہ سے وہاں آنے سے بھی قاصر تھا بالآخر کیتھرین کو اس بات کی بھی اجازت مل گئی کے ودرنگ ہائیٹس کے قریب ہفتے میں ایک دفعہ لنٹن سے ملاقات کر لیا کرے۔ گرمی کی وجہ سے لنٹن کا برا حال تھا اور اس نے زیادہ وقت سوتے ہوئے گزارا۔

ایڈگر کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی اسی لئے کیتھرین سخت پریشان تھی اور اگلی ملاقات کے دن یہ مشکل فیصلہ تھا کہ بیمار باپ کو چھوڑ کر لنٹن سے ملاقات کی جائے۔ مگر وہ ملاقات کے لیے گئی جہاں لنٹن بیمار تو نہیں مگر خوفزدہ ضرور نظر آرہا تھا. جس نے بتایا کہ اگر کیتھرین اس کو چھوڑ کر جائے گی تو اس کا باپ اسے جان سے مار دے گا۔ ہیتھ کلف بھی آ گیا کہنے لگا اچھا تو ایڈگر مرنے والا ہے اور بات کو جاری رکھتے ہوئے بولا کہ میرا بیٹا بھی مر رہا ہے مگر ایڈگر کو اس سے پہلے دنیا سے رخصت ہونا چاہیئے۔ وہ اپنے بیٹے پر بھی چیخ رہا تھا غصہ کر رہا تھا۔ لنٹن نے کیتھرین سے التجا کی کہ اس کو لے کر ودرنگ ہائیٹس چلے مگر وہ بولی نہیں میں وہاں نہیں جا سکتی پاپا نے سختی سے منع کیا ہے۔ لنٹن نے کہا کہ میں اس جگہ اب تمہارے بغیر نہیں جاؤں گا آخر کار وہ اسے چھوڑنے ودرنگ ہائیٹس آ گئی مگر وہاں سے انہیں واپس جانے سے ہیتھ کلف نے انکار کر دیا کہ اب وہ لنٹن سے شادی کے بعد ہی جا سکتی ہے۔ باہر سے تالا لگا دیا گیا اور تمام راستے بند تھے۔

نیلی ڈین کے چیخنے پر لنٹن نے بتایا کہ اس کا باپ اس سے کیتھرین کی شادی کروانا چاہتا ہے اس کا خیال ہے کہ میں جلد ہی مر جاؤں گا۔ تمہیں آج رات یہاں رکنا ہو گا پھر میں تمہارے ساتھ جا سکوں گا۔ خدارا مجھ سے شادی کر لو میری زندگی بچا لو کیتھرین۔

ہیتھ کلف دوبارہ وہاں آگیا۔ کیتھرین نے اس سے کہا کہ پاپا مر جائیں گے اگر میں وہاں نہیں گئی تو. میں تو خود بھی شادی کرنا چاہتی ہوں مگر آج مجھے جانے دو۔ وہ شیطان بولا اگر تمہاری جدائی میں اس کی تکلیف میں اضافہ ہو گا تو میری خوشی میں بھی اضافہ ہو گا۔ یہ بہت ہی اچھی بات ہے اور شادی تو ہو گی ہی۔ جہاں تک تعلق ہے تمہارے ذلیل باپ کا وہ سمجھے گا کہ تم اس کی خدمت کرنے اس کے سکون کی

بہت دنوں بعد وہاں آئی تھی۔ مجھے کہا گیا کہ میں تھرش کروس گرینج جا سکتی ہوں تا کہ ایڈگر کی آخری رسومات میں شرکت کر سکوں۔ میں چلائی کہ کیا وہ مر گیا۔ نہیں مگر بہت جلد مر جائے گا۔ لنٹن گھر میں موجود تھا میرے کیتھرین کے بارے میں پوچھنے پر وہ بولا کہ وہ اوپر کے کمرے میں ہے مگر اسے گھر سے باہر جانے کی اجازت نہیں۔ وہ اب میری بیوی ہے اور پاپا کہتے ہیں کہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور چاہتی ہے کہ میں مر جاؤں اور وہ سب چیزوں کی مالک بن جائے۔ مگر سب چیزیں تو بالآخر میری ہی ملکیت میں آنی ہیں۔ وہ شور کرتی ہے اور چلاتی رہتی ہے۔ میں نے اس کی دو چھوٹی تصویریں جو اس کی ماں اور ماں کے بھائی کی تھیں لینے کی کوشش کی مگر اس نے وہ نہیں دیں تو پاپا نے انہیں چھین کر پھاڑ دیا۔ اس وقت سے وہ سخت ناراض ہے۔ ملازمہ نیلی ڈین نے سوچا کہ پہلے گھر جانا چاہیئے تا کہ لوگوں کی مدد حاصل کر کے کیتھرین کو آزادی دلائی جا سکے۔ گھر میں ایڈگر واقعی مرنے کے قریب تھا اور اسے ابھی بھی کیتھرین کی فکر تھی۔ وہ سمجھ گیا کہ حالات خراب ہیں اور وصیت تبدیل کرنے کا سوچا اور اس سلسلے میں وکیل کو بلایا کہ کیتھرین کے بجائے چند اچھے لوگ جائیداد کی حفاظت کریں۔ وکیل مصروف تھا اور جو لوگ کیتھرین کو لینے گئے تھے وہ بھی مایوس لوٹے۔

مگر دوسرے دن صبح کے وقت کیتھرین وہاں سے فرار ہو کر گھر واپس آگئی جو رو رہی تھی۔ میں نے اسے سمجھایا کہ باپ کی خراب حالت کی وجہ سے اسے ساری باتیں نہ بتائے بلکہ کہے کہ وہ اور لنٹن اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ باپ نے بیٹی کو دیکھا اور مر گیا۔ اسے کیتھرین کی ماں کے پاس جانے کی خوشی تھی اور یہ بھی کہ کیتھرین یعنی اس کی بیٹی بھی آخر کار ان سے مل جائے گی۔

ہیتھ کلف نے وکیل کو لالچ دے کر تمام جائیداد اپنے نام کروالی تھی اور اب کیتھرین اور ملازمہ کا اس گھر میں رہنا مشکل تھا۔ ہیتھ کلف تھرش کروس گرینج پہنچ گیا۔ میں نے یہ گھر کرائے پر دینا ہے کیتھرین فوری طور پر میرے ساتھ گھر چلو اور دیکھو کہ میں نے تمہارے

نہیں رکھتے تو انہیں یہیں رہنے دو۔ ہیتھ کلف نے کہا کہ میں تھرش کروس گرینج کو کرائے پر دے دوں گا اور تم یہیں نئے کرایہ دار کی دیکھ بھال کرو۔

کیتھرین اگرچہ اس کے ساتھ جانے کے لئے تیار نہ تھی مگر جانا پڑا۔ جاتے ہوئے اس نے ملازمہ کو کہا کہ وہ اس سے ملنے ودرنگ ہائیٹس آتی رہے مگر ہیتھ کلف نے اس بات کی بھی اجازت نہ دی۔ ہیتھ کلف نے ملازمہ کو بتایا کہ اس نے پچھلے دنوں کیتھرین کی قبر کھدوائی تھی اور اس کے ساتھ لیٹنے کا خواہشمند تھا۔ وہ جب سے مری ہے اسے ہر وقت تنگ کرتی ہے۔ اٹھارہ سال کی مدت کم تو نہیں ہوتی مگر کل جب میں نے اسے دیکھا تو مجھے کچھ تسلی ہوئی۔ جب سے وہ مری ہے میری حالت بہت خراب ہے۔ اس نے مزید کہا کہ جب وہ مری تھی اس دن بھی میں نے اس کی قبر کھودی کاش ہم دونوں ایک ساتھ مٹی میں دفن ہوتے۔ اسی دوران یعنی قبر کھودنے کے درمیان میں نے احساس کیا کہ کسی کا سانس مجھ سے ٹکرا رہا ہے کوئی میرے پیچھے موجود ہے۔ اس کی ہلکی سسکی لینے کی آواز بھی مجھے آئی تو میں نے قبر پر دوبارہ مٹی ڈال دی۔ جس کام میں اس نے میری مدد کی تھی۔ گھر کے راستے میں وہ مجھ سے باتیں کرتی رہی مگر گھر میں بار بار بلانے کے باوجود بھی وہ مجھے تڑپاتی رہی۔ کبھی وہ مجھے اپنے پاس محسوس ہوتی اور کبھی غائب ہو جاتی۔ اس وقت سے دن رات گھر میں اور باہر ہر جگہ میں اس کو تلاش کرتا ہوں۔ اس نے اس حالت میں مجھے 18 سال تک پریشان کیا مگر پچھلے دن قبر کھود کر میں نے اسے دیکھا تو دل کو آرام ملا اور تسلی ہوئی۔

چند دن بعد لنٹن مر گیا اور ہیتھ کلف اس سے پہلے ہی یہ وصیت لکھوا چکا تھا کہ کیتھرین کے بجائے وہ تمام جائیداد کا مالک ہو گا۔ اب کیتھرین دنیا میں بے سہارا تھی جائیداد میں اس کا کوئی حصہ نہ تھا اور وہ مکمل ہیتھ کلف کے رحم و کرم پر تھی۔

چند دن بعد زی لاہ ملازمہ کو نوکری سے نکال دیا گیا اور نیلی ڈین کو ودرنگ ہائیٹس بلا لیا گیا۔ وہ بہت خوش تھی کہ کیتھرین کے ساتھ رہ سکے گی اس کا خیال کر سکے گی۔ وہ خاموشی سے وہ سامان اور کتابیں بھی ودرنگ ہائیٹس لے گئی جنہیں کیتھرین پسند کرتی تھی اور منع کر دیا گیا تھا کہ وہ چیزیں وہاں نہیں آسکتیں۔ مگر جلد ہی اسے کہا جانے لگا کہ گھر کے کام کاج کرے اور کیتھرین کو اکیلا چھوڑ دے جسے گھر

ابتدا میں ہرٹن اس لئے کیتھرین سے دور تھا کیونکہ کیھترین اس کو ملازم سمجھ کر بات کرتی اور اس کی جاہلیت کا مذاق اڑاتی۔ مگر پھر اس نے ہرٹن کے ساتھ اچھا رویہ اختیار کیا اس کو کتابیں پڑھنے کے لیے دیں اور آخر کار ان دونوں میں دوستی ہو گئی جس سے دونوں نے خوشی محسوس کی۔ اب میں نے اسے گانا گاتے بھی سنا اور پہلی مرتبہ اس گھر میں خوش دیکھا۔ کیتھرین اور ہرٹن نے ودرنگ ہائیٹس میں پھولوں کے پودے لگائے۔

ایک روز مسٹر لوک ووڈ سیر کرتے ہوئے اس علاقے میں دوبارہ آ نکلے اور جب ودرنگ ہائیٹس پہنچے تو دیکھا کہ کیتھرین ہرٹن کو پڑھنا سکھا رہی ہے اور ان دونوں میں پیار محبت کی باتیں بھی ہو رہی ہیں۔ دوسری طرف نیلی ڈین بھی خوش تھی اور گانا گا رہی تھی۔ جب کہ جوزف اب بھی چڑچڑا تھا اور بدمزاجی دکھا رہا تھا۔

مسٹر لوک ووڈ کو یہ سن کر بہت حیرت ہوئی کہ ہیتھ کلف تین ماہ پہلے مر چکا ہے۔ آخری دنوں میں کیتھرین نے ہرٹن کو ہیتھ کلف کے خلاف کرنے کی کوشش کی۔ ہرٹن اگرچہ کیتھرین سے محبت کرتا تھا مگر اس نے ہیتھ کلف کے خلاف کوئی بھی بات سننے سے انکار کر دیا۔ ہیتھ کلف بھی غصہ تو کرتا مگر عجیب قسم کا۔ اس نے ملازمہ نیلی ڈین سے کہا کہ اس کی محبت کا برا انجام ہوا اور نتیجہ کے طور پر نفرت

اس کے حصے میں آئی میرے سب دشمن ختم ہو گئے۔ اب اگرچہ میں ان کی اولاد سے بدلہ لینے کا سوچتا ہوں مگر مجھے معلوم ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اب زندگی میرے لئے بیکار ہے۔ زندگی میں میں اپنی خواہش کی کوئی بھی شے حاصل نہیں کر سکا۔

جو چیز مجھے ملی وہ حسرت ہے۔

ہر ہر چیز میں یادیں ہیں

گزری ہوئی یادیں۔

میں دونوں کیتھرین اور ہرٹن کو ان یادوں سے بچنے کے لئے نہیں ملنا چاہتا۔

وہ ایک مرتبہ پھر تنہائی پسند ہو گیا اور گھر سے باہر گھومتا رہتا۔

تمام رات باہر رہنے کے بعد گھر واپس آیا تو بیمار مگر خوش لگ رہا تھا۔

اس نے کمرے میں کہا تمام عمر عذاب میں رہنے کے بعد اب خوشی حاصل ہونے والی ہے۔ وہ بہت خطرناک لگ رہا تھا۔ کھانے کے دوران وہ کسی ایسی شے کو دیکھتا رہا جو ہمیں نظر نہ آتی تھی۔

Emily Bronte ایملی برونٹے

Wuthering Heights (1847) ودرنگ ہائٹس اردو ترجمہ سید عرفان علی

Anne Bronte این برونٹے

Agnes Grey (1847) ایگنس گرے اردو ترجمہ سید عرفان علی

The Tenant of Wildfell Hall (1848) ٹیننٹ آف وائلڈ فیل ہال اردو ترجمہ سید عرفان علی

Charlotte Bronte شارلٹ برونٹے

Jane Eyre (1846) جین ایئر اردو ترجمہ سید عرفان علی

Villette (1853) وائلٹ اردو ترجمہ سید عرفان علی

Shirley (1849) اردو ترجمہ سید عرفان علی

The Professor (1857) پروفیسر ترجمہ سید عرفان علی

Juvenilia: 1829-1835 اردو ترجمہ سید عرفان علی



جین ایئر شارلٹ برونٹے کے عظیم ناول کا اردو ترجمہ

دو گھنٹے تیس منٹ کی آڈیو بک ڈاؤن لوڈ کریں

ودرنگ ہائٹس

ایملی برونٹے

سید عرفان علی

ایگنس گرے

این برونٹے

سید عرفان علی

جین ایئر

شارلٹ برونٹے

سید عرفان علی